الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طور پر عقیقہ کرنے کا مطالبہ نومولود کے والد سے ہے؛ کیونکہ اسی پر اس نومولود کی کفالت کی ذمے داری ہے۔ اگر والد نے اپنی کسی اولاد کا عقیقہ نہ کیا ہو تو کوئی اور رشتے دار بھی عقیقہ کرسکتا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

(عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ (سنن النسائی، العقیقۃ: 4219) (صحیح).

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور حسین کی طرف سے دو، دو مینڈھے عقیقہ کیا۔

مذکورہ بالاحدیث سے پتہ چلتا ہے کہ والد کے علاوہ کوئی اور شخص بھی عقیقہ کرسکتا ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور حسین کے والد نہیں تھے۔

واللہ أعلم بالصواب.